Monthly

KARWAN-E-QAMAR

Karachi

ماہنامہ

کاروانِ قمر

کراچی

مارچ ۲۰۰۲ء

قمر الاسلام گریجویٹس ایسوسی ایشن پاکستان

حسن ترتیب

اداریہ	۳
الحب للہ وفی اللہ	۷
سید محمود شاہ ترمذی	
سرکارِ دو عالم ﷺ کے موئے مبارک کی برکات	۱۳
محمد عطاالرحمٰن قادری	
امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۱۹
محمد صحبت خان کوہاٹی	
حیلہ اسقاط کی شرعی حیثیت	۳۷
علامہ مفتی محمد عبدالعزیز	
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اتباع رسول ﷺ	۴۹
علامہ ابولزبیر راشدی	
البکاء	۵۳
مولانا محمد حفیظ نقشبندی	
سعدی شیرازی علیہ رحمۃ الباری	۵۷
افتخار احمد حافظ	
استاذ العلماء پر تبصرے اور تذکرے	۶۱
(ادارہ)	
قمر الاسلام کے شب و روز	۶۹
(ادارہ)	
آپ کے سوالات اور ہمارے جوابات	۷۳
تبصرۂ کتب	۷۶

سفر نامۂ شیراز

زخاکِ سعدیِ شیراز بوئے عشق آمد

شیخ الاجل شرف الدین مصلح

المعروف

سعدی شیرازی علیہ رحمۃ الباری

افتخار احمد حافظ

حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار دنیائے اسلام کے نامور اسلاف میں ہوتا ہے۔ آپ ایک بہت بڑے عاشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، معلم اخلاق اور عظیم شاعر تھے۔ بچپن ہی سے عبادت، شب بیداری اور تلاوتِ کلام مجید کا بے حد شوق تھا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے شیخ سعدی کی محبت اور عقیدت انتہاء درجہ کی تھی۔ آپ کی مشہور زمانہ رباعی:

بلغ العلٰی بکمالہٖ　　کشفَ الدُّجٰی بجمالہٖ

حَسُنَت جمیعُ خصالہٖ　　صلوا علیہ والہٖ

جو عاشقانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دلوں کی دھڑکن ہے کے متعلق کچھ اس طرح روایت ہے کہ جب حضرت شیخ سعدی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں یہ رباعی لکھی تو اس کا چوتھا مصرعہ مکمل نہیں ہو رہا تھا جس کی وجہ سے آپ ہر وقت پریشان اور غمگین رہتے۔ ایک دن حضرت شیخ سعدی کی قسمت جاگ اٹھی اور خواب میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ سعدی کو دیدار سے نوازا اور پوچھا کہ سعدی کیا بات ہے آج کل کیوں پریشان ہو جس پر شیخ سعدی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ کی شان میں ایک رباعی ترتیب دے رہا ہوں لیکن اس کا آخری مصرعہ مکمل نہیں ہو رہا۔ شیخ سعدی نے تینوں مصرعے پڑھے جس پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیخ سعدی سے فرمایا کہ لکھ دو

صلوا علیہ وآلہٖ

اور رباعی مکمل ہوگئی۔ یعنی اس رباعی کا آخری مصرعہ خود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ترتیب فرمایا اور پھر اس برکت سے یہ رباعی اتنی مشہور ہوئی کہ آج کئی صدیاں گزرنے کے باوجود بھی یہ رباعی زندہ ہے اور ان شاء اللہ زندہ رہے گی کیونکہ اس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ ﷺ کی آل پر سلام ہے اور اس رباعی کے ساتھ ساتھ حضرت شیخ سعدی کا نام بھی ہمیشہ زندہ رہے گا۔

حضرت شیخ سعدی کی زندگی کا زیادہ حصہ تحصیل علم اور سیر و سیاحت میں بسر ہوا۔ مدتِ دراز تک ایشیاء اور افریقہ میں سیر و سیاحت کرتے رہے۔ پیدل حج کئے۔ ہمیشہ بے سروسامان اور متوکل درویشوں کی طرح سفر کرتے، عسرت اور تنگدستی کے باوجود خودداری کو ہاتھ سے نہ جانے دیتے۔

''گلستان'' میں ایک جگہ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کبھی زمانے کی سختی اور آسمان کی گردش کا شکوہ نہیں کیا مگر صرف ایک موقع پر دامن استقلال ہاتھ سے چھوٹ ہی گیا۔ آپ فرماتے ہیں کہ نہ میرے پاؤں میں جوتی تھی اور نہ جوتی خریدنے کی طاقت، اسی حالت میں غمگین اور تنگ دل کوفے کی جامع مسجد میں جا پہنچا۔ وہاں ایک شخص کو دیکھا کہ جس کے پاؤں ہی نہ تھے اسی وقت میں نے خداوند تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا اور اپنے ننگے پاؤں ہی غنیمت سمجھے۔

آپ کا تمام کلام پند و نصائح سے لبریز ہے۔ ہند و پاک کا کوئی ایسا مدرسہ نہ تھا جہاں آپ کی تصانیف نہ پڑھائی جاتی ہوں۔ سعدی کو سب ہی اپنا استاد مانتے ہیں اور پھر ایسے استاد کہ رہتی دنیا تک آپ کا نام زندہ رہے گا۔

ٹیکسی کچھ ہی دیر بعد مزارِ حضرت سعدی کے عین سامنے آ کر رکی اور ہم ٹکٹ لے کر اندر داخل ہوئے۔ حضرت شیخ سعدی کے مزارِ مبارک کی زیارت ہم سب احباب کے لئے ایک اہم فریضہ سے کم نہ تھی سب باادب اس عظیم ہستی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ سلام پیش کیا، قبر مبارک کو بوسہ دینے کے بعد جانب قدم بیٹھ گئے۔ الحمدللہ ویسے ہم اکثر آپ کی مشہور زمانہ رباعی پڑھتے رہتے ہیں لیکن اس مرتبہ رباعی جب آپ کے مزار مبارک کے سامنے بیٹھ کر سب نے مل کر باآوازِ بلند پڑھی تو ایک عجیب روحانی سا ماحول پیدا ہوگیا۔ اس رباعی کے بعد آپ کی ہی ایک حمد

کریما بہ بخشائے برحالِ ما کہ ہستم اسیرِ کمند ہوا
منہ دل بریں دیر ناپائیدار زسعدی ہمیں یک سخن یاد دار

پیش کی، پھر آپ کی ہی ایک نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی۔

عرش است مکین پایۂ ز ایوان محمد
جبریل امین خادمِ دربانِ محمد
یک جان چہ کند سعدی مکین کہ دو صد جاں
سازیم خدائے، سگِ دربانِ محمد
(صلی اللہ علیہ وسلم)

یقین مانئے کہ ایک عجیب کیفیت پیدا ہوگئی۔ ایرانی زائرین آ جا رہے تھے اور ہم اپنی دھن میں آپ کا کلام بآوازِ بلند پڑھ رہے تھے۔ پھر بندہ نے بآواز بلند ختم شریف پڑھا اور دعا کے بعد مزار مبارک پر سبز رنگ کی ایک چھوٹی سی چادر پیش کی، تمام دوست احباب جنہوں نے خصوصی طور پر حضرت سعدی کے لئے سلام بھیجا تھا اُن سب کا سلام پیش کیا۔ حضرت سعدی کا مزار مبارک اندر سے انتہائی سادہ مگر بڑا بارعب اور پروقار مزار ہے۔ دیواروں پر آپ کے اشعار اور رباعیات لکھی ہوئی ہیں۔ قبر مبارک سنگ مرمر سے بنی ہے اور رنگ قدرے زردی ہے۔ مزار کے باہر ایک خوبصورت باغ ہے جس میں ہر موسم کے حسین پھول مزارِ مبارک کی شان میں اضافہ کرتے ہیں۔

مزارِ مبارک پر جس وقت ہم محفل منعقد کئے ہوئے تھے تو ایک ایرانی بزرگ بڑے باادب اور خشوع وخضوع کے ساتھ شیخ سعدی کے حضور تشریف فرما تھے۔ محفل کے اختتام پر ان سے ملے فارسی میں گفتگو شروع ہوئی ہمیں بتایا کہ وہ بھی حضرت سعدی کے عاشق ہیں اور اکثر یہاں تشریف لاتے ہیں۔ انہی کے ساتھ چائے خانہ سعدی میں گئے۔ یہ چائے خانہ ایک تہہ خانے میں ہے اور اس کے نیچے ایک حوضِ ماہی، مچھلیوں کا حوض ہے کافی تعداد میں مچھلیاں موجود ہیں جو قدیم زمانے سے نسل در نسل چلتی آ رہی ہیں۔ چائے نوش کی اور باہر آ گئے اور انہی شخصیت کے ساتھ حضرت سعدی کی لائبریری کی طرف روانہ ہوئے تاکہ اپنا سفرنامہ جو عراق، اردن، شام اور ترکی کی زیارت پر مشتمل ہے اس کا ایک نسخہ حضرت سعدی کی لائبریری میں رکھوایا جائے تاکہ حضرتِ سعدی سے کسی طرح نسبت قائم رہے۔ لائبریری میں حاضر ہوئے وہاں پر موجود ذمہ دار خانم (خاتون) کو اپنا مدعا بتایا، خاتون

خوش ہوئیں اور بندہ نے اپنی تصنیف حضرت شیخ سعدی کی لائبریری میں پیش کر دی۔ خاتون نے اسی وقت لائبریری کی طرف سے کتاب کی وصولی اور شکریے کا خط پیش کیا اور ہم ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے باہر نکلے اور حضرت سعدی کی خدمت میں الوداعی سلام پیش کرنے کے بعد احاطہ مزار سے باہر آ گئے اور ایک ٹیکسی کر کے ''بلبلِ شیراز'' کے مزارِ مبارک کی طرف روانہ ہو گئے۔ اور ان شاء اللہ آپ آئندہ کسی اشاعت میں ''بلبلِ شیراز'' حضرت حافظ شیرازیؒ کی خدمت میں حاضری کی تفصیل پڑھیں گے۔ اگر آپ بندۂ ناچیز کا سفرنامہ جو کہ ایک سو سے زائد رنگین و نادر تصاویر پر بھی مشتمل ہے کا مطالعہ اور حاصل کرنا چاہیں تو بندہ کو اس ایڈریس پر (افتخار احمد حافظ، مکان نمبر 999/A-6، گلی نمبر 9، افشاں کالونی، راولپنڈی کینٹ) مبلغ ۲۶۰ روپے کا منی آرڈر ارسال کر دیں تو بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک کتاب آپ کو پہنچ جائے گی۔

ماہرِ امراضِ دنداں

ڈاکٹر محمد انصار خان

کے

گراں قدر مشوروں، انتہائی تسلی بخش علاج کی سہولتوں

سے

مستفید ہونے کے لئے رجوع کیجئے

MASTER'S DENTAL SURGERY

Premier Arcade Bahria Crossing

Gizri Road, Block - 9, Clifton Karachi. Tel : 5867542

E-mail : mansarkhan@hotmail.com

ansarmds@pk.netsolir.com